10274-سودی لین دین نہ کرنے والے بنک میں شراکت

سوال

ایک اسلامی بنک کے پاس فروخت کے لیے کچھ حصص ہیں، ایک حصہ کی قیمت ایک سو دس امریکی ڈالر ہے، اور ہمیں جو سمجھ آئی ہے کہ مذکورہ بنک سودی لین دین نہیں کرتا، اور حصص کی قیمت تجارتی کاموں میں لگائی جاتی ہے جو سود سے خالی اور پاک ہوتے ہیں، اور اس کا نفع تقسیم کیا جاتا ہے.

ممنوع اور محظور میں پڑنے کے خوف سے ہم یہ امید کرتے ہیں کہ اس مسئلہ میں ہمیں فتوی دیا جائے کہ آیا یہ جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جو بنک سودی لین دین نہیں کرتے ان میں شراکت کرنی جائز ہے اور شراکت دار بنک سے جو نفع حاصل کریگا وہ ایسے کام کے نتیجہ میں ہے جو حرام نہیں، اس نفع کے لینے میں کوئی حرج نہیں وہ حلال ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے..